اُردو گلدستہ

اُردو کی معاون درسی کتاب ساتویں جماعت کے لیے

4719

© NCERT not to be republished

नेशनल काउंसिल ऑफ एजुकेशनल रिसर्च एंड ट्रेनिंग
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

4719-Urdu Guldasta
(Supplementary Reader) for Class VII

ISBN 81-7450-685-3

پہلا ایڈیشن

فروری 2007 پھاگن 1928

دیگر طباعت

ستمبر 2013 بھادر پد 1935
اگست 2017 بھادر پد 1939
جنوری 2019 ماگھ 1940
نومبر 2019 کارتک 1941
دسمبر 2021 اگہن 1943

PD 6+1T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

قیمت : ₹ 60.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی - 110 016 نے ارون پیکرس اینڈ پرنٹرس، سی-36، لارینس روڈ انڈسٹرئیل ایریا، دہلی -110035 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چِپّی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچّوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے

© NCERT not to be republished

یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامورسنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غوروفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
دسمبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی یہ نئی معاون درسی کتاب ''اردو گلدستہ'' ساتویں جماعت کے طالب علموں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس میں وطنی، قومی، اخلاقی اور ماحولیاتی موضوعات پر مبنی پندرہ نظمیں شامل کی گئی ہیں۔ طالب علموں کی ذہنی سطح کے مطابق آسان اور دلچسپ نظموں کا انتخاب کیا گیا ہے، جنھیں پڑھ کر طالب علموں میں غور وفکر کی عادت پیدا ہو اور وہ آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار بھی کرسکیں۔ ہر نظم کے آخر میں سوالات بھی پیش کیے گئے ہیں تاکہ طلبا پورے طور پر مستفیض ہوسکیں۔

طلبا پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت کو کم کیا گیا ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مطلوبہ معیار کے مطابق طلبا صحیح اردو سیکھ سکیں گے اور اپنے ادب سے بھی روشناس ہوسکیں گے۔ یہی نہیں بلکہ وہ اردو کی بعض دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنے میں بھی دلچسپی لیں گے۔

اردو اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، ریٹائرڈ پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

احمد محفوظ، سینئر لیکچرر، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد اشرف، ریڈر، شعبۂ اردو، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

خالد جاوید، لیکچرر، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد محمود، ریڈر، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ریڈر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شگفتہ بیگم، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، سیکنڈ شفٹ، نئی دہلی

شیخ عبدالحمید، سینئر لیکچرر، شعبۂ اردو، ایف اے اے گورنمنٹ پی جی کالج، محمود آباد، ضلع سیتاپور، یو پی

© NCERT not to be republished

مجتبیٰ حسین، ریٹائیرڈ ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی، ۔ مافارر یجینسی ، اے سی گارڈ، حیدرآباد، آندھرا پردیش

محمد عارف عثمانی، ٹی جی ٹی اردو، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

محمد علیم الدین، پی جی ٹی اردو، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

محمد فاضل، اردو ٹیچر، دہلی پبلک اسکول، بلند شہر، یو پی

محمد کلیم ضیا، ریڈر اور صدر شعبۂ اردو، اسمٰعیل یوسف کالج آف آرٹس اینڈ کامرس، ممبئی، مہاراشٹر

ممبر کوآرڈی نیٹر

چمن آرا خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں جن شاعروں کی نظمیں شامل ہیں کونسل ان سبھی کی شکرگزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیّر، پروف ریڈر عظیم الدین صدّیقی ، شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹر نرگس اسلام، سنجید احمد، شمائلہ فاطمہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی بھی شکرگزار ہے۔

© NCERT not to be republished

ترتیب

	پیش لفظ			*iii*
	اس کتاب کے بارے میں			*v*
.1	مُلمّع کی انگوٹھی	نظم	اسمٰعیلؔ میرٹھی	1
.2	برکھا رُت	نظم	حالیؔ	5
.3	آموں کی فرمائش	نظم	اکبرؔ الہ آبادی	13
.4	چند نصیحتیں	نظم	اقبالؔ	15
.5	پیارا وطن	نظم	اخترؔ شیرانی	19
.6	تِتلی	نظم	شوقؔ قدوائی	23
.7	ترانۂ وحدت	نظم	تلوک چند محرومؔ	27
.8	زمین کے تارے	نظم	حفیظؔ جالندھری	29
.9	بڑھے چلو	نظم	محمد مصطفٰی خاں مدّاحؔ	31
.10	جُگنو	نظم	سکندر علی وجدؔ	35
.11	پیسہ	نظم	ساحرؔ لدھیانوی	37
.12	کام اور زندگی	نظم	فیضؔ لدھیانوی	39
.13	ننّھی بُوند کا حوصلہ	نظم	عصمتؔ جاوید	43
.14	یہ دنیا حسین ہے	نظم	جاں نثار اخترؔ	45
.15	بلّی اور شیرینی	نظم	ضیاء الرحمٰن ضیاؔء	47

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished

4719CH01

مُلمّع کی انگوٹھی

چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جھول
اوچھی تھی، لگی بولنے اِترا کے بڑا بول
اے دیکھنے والو! تمھیں انصاف سے کہنا
چاندی کی انگوٹھی بھی ہے کچھ گہنوں میں گہنا

چاندی کی انگوٹھی کے نہ میں ساتھ رہوں گی
وہ اور ہے میں اور، یہ ذِلّت نہ سہوں گی

میں قوم کی اونچی ہوں، بڑا میرا گھرانا
وہ ذات کی گھٹیا ہے، نہیں اس کا ٹھکانا

میری سی کہاں چاشنی میرا سا کہاں رنگ
وہ مول میں اور تول میں میرے نہیں پاسنگ

میری سی چمک اس میں نہ میری سی دمک ہے
چاندی ہے کہ ہے رانگ مجھے اس میں بھی شک ہے

NCERT ... republished

یہ سنتے ہی چاندی کی انگوٹھی بھی گئی جل
''اللہ رے! مُلمّع کی انگوٹھی ترے چھَل بَل
سونے کے مُلمّع پہ نہ اِترا مری پیاری
دو دن میں بھڑک اس کی اُتر جائے گی ساری
کچھ دیر حقیقت کو چُھپایا بھی تو پھر کیا
جھوٹوں نے جو سچّوں کو چِڑایا بھی تو پھر کیا
مت بھول کبھی اصل کو اپنی اری احمق!
جب تاؤ دیا جائے گا ہو جائے گا منھ فق

not to be republished © NCERT

سچّے کی تو عزّت ہی بڑھے گی جو کریں جانچ
مشہور مثل ہے کہ نہیں سانچ کو کچھ آنچ
کھوٹے کو کھرا بن کے نکھرنا نہیں اچھا
چھوٹے کو بڑا بن کے اُبھرنا نہیں اچھا''

اسمٰعیل میرٹھی

سوالات

1۔ مُلمّع کی انگوٹھی کیوں اِترانے لگی؟
2۔ چاندی کی انگوٹھی نے اس کی کیسے خبر لی؟
3۔ ''او چھی تھی، لگی بولنے اِترا کے بڑا بول'' کا مطلب بیان کیجیے۔
4۔ ''سانچ کو کچھ آنچ نہیں'' اس مثل کا مطلب لکھیے۔
5۔ ''چھوٹے کو بڑا بن کے اُبھرنا نہیں اچھا'' شاعر کی اس سے کیا مراد ہے؟

© NCERT not to be republished

4719CH02

برکھا رُت

گرمی کی تپش بُجھانے والی　　سردی کا پیام لانے والی
وہ سارے برس کی جان برسات　　وہ کون خدا کی شان برسات

© NCERT republished

آئی ہے بہت دعاؤں کے بعد
اور سینکڑوں التجاؤں کے بعد

وہ آئی تو آئی جان میں جان
سب تھے کوئی دن کے ورنہ مہمان

تھی لوٹ سی پڑ رہی چمن میں
اور آگ سی لگ رہی تھی بَن میں

تھیں لومڑیاں زباں نکالے
اور لُو سے ہرن ہوئے تھے کالے

چیتوں کو نہ تھی شکار کی سُدھ
ہرنوں کو نہ تھی قطار کی سُدھ

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا
بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا

گھوڑوں کا چُھٹا تھا گھاس دانہ
تھا پیاس کا اُن پہ تازیانہ

© NCERT not to be republished

رستوں میں سوار اور پیدل — سب دھوپ کے ہاتھ سے تھے بے کل
پنکھے سے نکلتی جو ہوا تھی — وہ بادِسموم سے سِوا تھی
سات آٹھ بجے سے دن چھپے تک — جانداروں پہ دھوپ کی تھی دستک
بازار پڑے تھے سارے سنسان — آتی تھی نظر نہ شکلِ انسان
چلتی تھی دکان جن کی دن رات — بیٹھے تھے وہ ہات پر دھرے ہات

© NCERT not to be republished

بچّوں کا ہوا تھا حال بے حال
کمھلائے ہوئے تھے پھول سے گال

ہر بار پکارتے تھے ماں کو
ہونٹوں پہ تھے پھیرتے زباں کو

پانی دیا گر کسی نے لاکر
پھر چھوڑتے تھے نہ منھ لگاکر

بچّے ہی نہ پیاس سے تھے مضطر
تھا حال بڑوں کا اُن سے بدتر

© NCERT not to be republished

کل شام تلک تو تھے یہی طور — پر رات سے ہی سماں ہے کچھ اور
برسات کا بج رہا ہے ڈنکا — اک شور ہے آسماں پہ برپا
مینھ کا ہے زمین پر دریڑا — گرمی کا ڈبو دیا ہے بیڑا
بجلی ہے کبھی جو کوند جاتی — آنکھوں میں ہے روشنی سی آتی
گھنگھور گھٹائیں چھا رہی ہیں — جنّت کی ہوائیں آ رہی ہیں
کوسوں ہے جدھر نگاہ جاتی — قدرت ہے نظر خدا کی آتی
پھولوں سے پٹے ہوئے ہیں کہسار — دولھا سے بنے ہوئے ہیں اشجار
پانی سے بھرے ہوئے ہیں جل تھل — ہے گونج رہا تمام جنگل

© NCERT not to be republished

کرتے ہیں پپیہے پیہو پیہو — اور مور چنگھاڑتے ہیں ہر سُو
کوئل کی ہے کوک جی لبھاتی — گویا کہ ہے دل میں بیٹھی جاتی
مینڈک جو ہیں بولنے پہ آتے — سنسار کو سر پہ ہیں اٹھاتے
اَبر آیا ہے گھِر کے آسماں پر — کلمے ہیں خوشی کے ہر زباں پر
دنیا میں بہت تھی چاہ تیری — سب دیکھ رہے تھے راہ تیری

© NCERT not to be republished

گلشن کو دیا جمال تونے　　کھیتی کو کیا نِہال تونے
طاؤس کو ناچنا بتایا　　کوئل کو الاپنا سکھایا
دریا تجھ بِن سسک رہے تھے　　اور بَن تری راہ تک رہے تھے
دریاؤں میں تونے ڈال دی جان　　اور تجھ سے بَنوں کو لگ گئی شان
جن پودوں کو کل تھے ڈھور چرتے　　باتیں ہیں وہ آسماں سے کرتے
جن باغوں میں اُڑتے تھے بگولے　　واں سینکڑوں اب پڑے ہیں جھولے
تھے ریت کے جس زمین پر انبار　　ہے بیر بہوٹیوں سے گلنار

حالؔی

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ برسات سے پہلے سب کا کیا حال تھا؟

2۔ بارش ہونے سے جنگل میں کیسی بہار آئی ہے؟

3۔ باغوں میں کیا سماں ہے؟

4۔ پرندوں پر برسات کا کیا اثر ہوا؟

© NCERT not to be republished

4719CH03

آموں کی فرمائش

نامہ نہ کوئی یار کا پیغام بھیجیے
اس فصل میں جو بھیجیے بس آم بھیجیے

ایسے ضرور ہوں کہ انھیں رکھ کے کھا سکوں
پختہ اگر ہوں بیس تو دس خام بھیجیے

معلوم ہی ہے آپ کو بندے کا ایڈریس
سیدھے الہ آباد مرے نام بھیجیے

ایسا نہ ہو کہ آپ یہ لکھیں جواب میں
تعمیل ہوگی، پہلے مگر دام بھیجیے

اکبرالہ آبادی

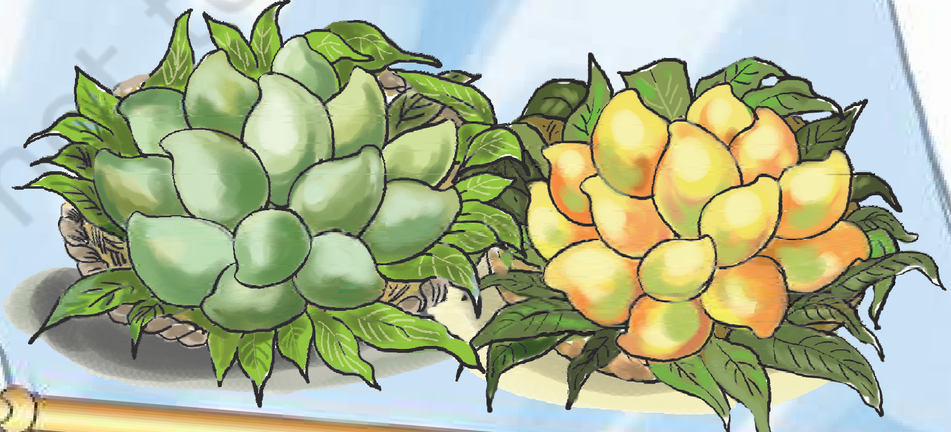

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ شاعر اس نظم میں کس چیز کی فرمائش کر رہا ہے؟

2۔ ''تعمیل ہوگی، پہلے مگر دام بھیجیے'' کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے۔

3۔ شاعر نے پختہ (پکّے) آموں کے ساتھ چند خام (کچّے) آموں کی فرمائش کیوں کی ہے؟

4۔ مختلف آموں کی تصویریں بنا کر ان میں رنگ بھریے۔

© NCERT not to be republished

4719CH04

چند نصیحتیں

کاٹ لینا ہر کٹھن منزل کا کچھ مشکل نہیں　　اک ذرا انسان میں چلنے کی ہمّت چاہیے
مل نہیں سکتی نکمّوں کو زمانے میں مراد　　کامیابی کی جو خواہش ہو تو محنت چاہیے
خاک محنت ہو سکے گی ہو نہ جب ہاتھوں میں زور　　تن درستی کے لیے ورزش کی عادت چاہیے

© NCERT not to be republished

خوش مزاجی سا زمانے میں کوئی جادو نہیں
ہر کوئی تحسیں کہے ایسی طبیعت چاہیے

ہنس کے ملنا رام کر لیتا ہے ہر انسان کو
سب سے میٹھا بولنے کی تم کو عادت چاہیے

ایک ہی اللہ کے بندے ہیں سب چھوٹے بڑے
اپنے ہم جنسوں سے دنیا میں محبّت چاہیے

ہے بُرائی سی بُرائی کام کل پر چھوڑنا
آج سب کچھ کر کے اٹھو گر فراغت چاہیے

جو بُروں کے پاس بیٹھے گا بُرا ہو جائے گا
نیک ہونے کے لیے نیکوں کی صحبت چاہیے

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished

ساتھ والے دیکھنا تم سے نہ بڑھ جائیں کہیں
جوش ایسا چاہیے، ایسی حمیّت چاہیے

حکمراں ہو، کوئی ہو، اپنا ہو یا بیگانہ ہو
دی خدا نے جس کو عزّت اس کی عزّت چاہیے

دیکھ کر چلنا کچل جائے نہ چیونٹی راہ میں
آدمی کو بے زبانوں سے بھی الفت چاہیے

ہے اسی میں بھید عزّت کا اگر سمجھے کوئی
چھوٹے بچوں کو بزرگوں کی اطاعت چاہیے

علم کہتے ہیں جسے سب سے بڑی دولت ہے یہ
ڈھونڈ لو اس کو اگر دنیا میں عزّت چاہیے

سب بُرا کہتے ہیں لڑنے کو، بُری عادت ہے یہ
ساتھ کے لڑکے جو ہوں ان سے رفاقت چاہیے

ہوں جماعت میں شرارت کرنے والے بھی اگر
دُور کی ان سے فقط صاحب سلامت چاہیے

باپ دادوں کی بڑائی پر نہ اِترانا کبھی
سب بڑائی اپنی محنت کی بدولت چاہیے

چاہتے ہو گر کہ سب چھوٹے بڑے عزّت کریں
شرم آنکھوں میں، نگاہوں میں مروّت چاہیے

بات اونچی ذات میں بھی کوئی اِترانے کی ہے؟
آدمی کو اپنے کاموں کی شرافت چاہیے

گر کتابیں ہو گئیں میلی تو کیا پڑھنے کا لطف
کام کی چیزیں ہیں جو ان کی حفاظت چاہیے

اقبالؔ

سوالات

1۔ سب سے میٹھا بولنے کی عادت کا کیا فائدہ ہے؟
2۔ اپنے ہم جنسوں سے دنیا میں کس طرح ملنا چاہیے؟
3۔ برے لوگوں کے پاس بیٹھنے کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟
4۔ اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟

© NCERT not to be republished

4719CH05

پیارا وطن

نہ ہو کیوں ہمیں دل سے پیارا وطن
ہے جنّت کا ٹکڑا ہمارا وطن
سہانا ہے سندر ہے سارا وطن
ہمارا وطن، پیارا پیارا وطن

© NCERT not to be republished

یہ سرسبز جنگل لہکتے ہوئے
یہ باغوں کے منظر مہکتے ہوئے
لہکتا مہکتا ہمارا وطن
ہمارا وطن، پیارا پیارا وطن

© NCERT not to be republished

بہاریں ہیں باغوں میں چھائی ہوئی
گھٹائیں ہیں کیا رنگ لائی ہوئی
خوشی سے ہے بھرپور سارا وطن
ہمارا وطن، پیارا پیارا وطن

وطن کے فسانے سناتے ہیں ہم
یہی گیت دن رات گاتے ہیں ہم
ہم اِس کے ہیں، یہ ہے ہمارا وطن
ہمارا وطن، پیارا پیارا وطن

اخترؔ شیرانی

سوالات

1۔ شاعر نے جنّت کا ٹکڑا کس کو کہا ہے؟
2۔ جنگل اور باغوں کے بارے میں شاعر کیا کہہ رہا ہے؟
3۔ ہمارا وطن کس سے بھرپور ہے؟
4۔ اس نظم کو زبانی یاد کیجیے اور لکھیے۔

© NCERT not to be republished

4719CH06

تتلی

پَر کھول کے تتلیوں کی پرواز   پَر جوڑ کے بیٹھنے کا انداز

اس پھول سے اُڑ کے اُس پہ بیٹھیں   رس لے کے اُڑیں وہ جس پہ بیٹھیں

نازک نازک وہ خوش نما پَر   اُڑتی ہوئی پتّیاں ہوا پر

وہ نقش ونگار اور وہ بوُٹے   پر اُن کے چھوُؤ تو رنگ چھوُٹے

© NCERT not to be republished

رنگ ان میں بہت ملے ہوئے ہیں　　پر کیا ہیں چمن کھِلے ہوئے ہیں
ہیں رنگ کئی ہر ایک پَر پر　　چھوٹا سا چمن ہے ان کا ہر پَر
ہر خال ہے پر یہ اک نگینا　　سونے چاندی پہ یا ہے مینا
قدرت دیکھو کہ گُل چمن میں　　گل دستے ہیں تتلیوں کے تن میں
جو نقش‌ونگار سے ہے خالی　　وہ بھی دل کو لبھانے والی

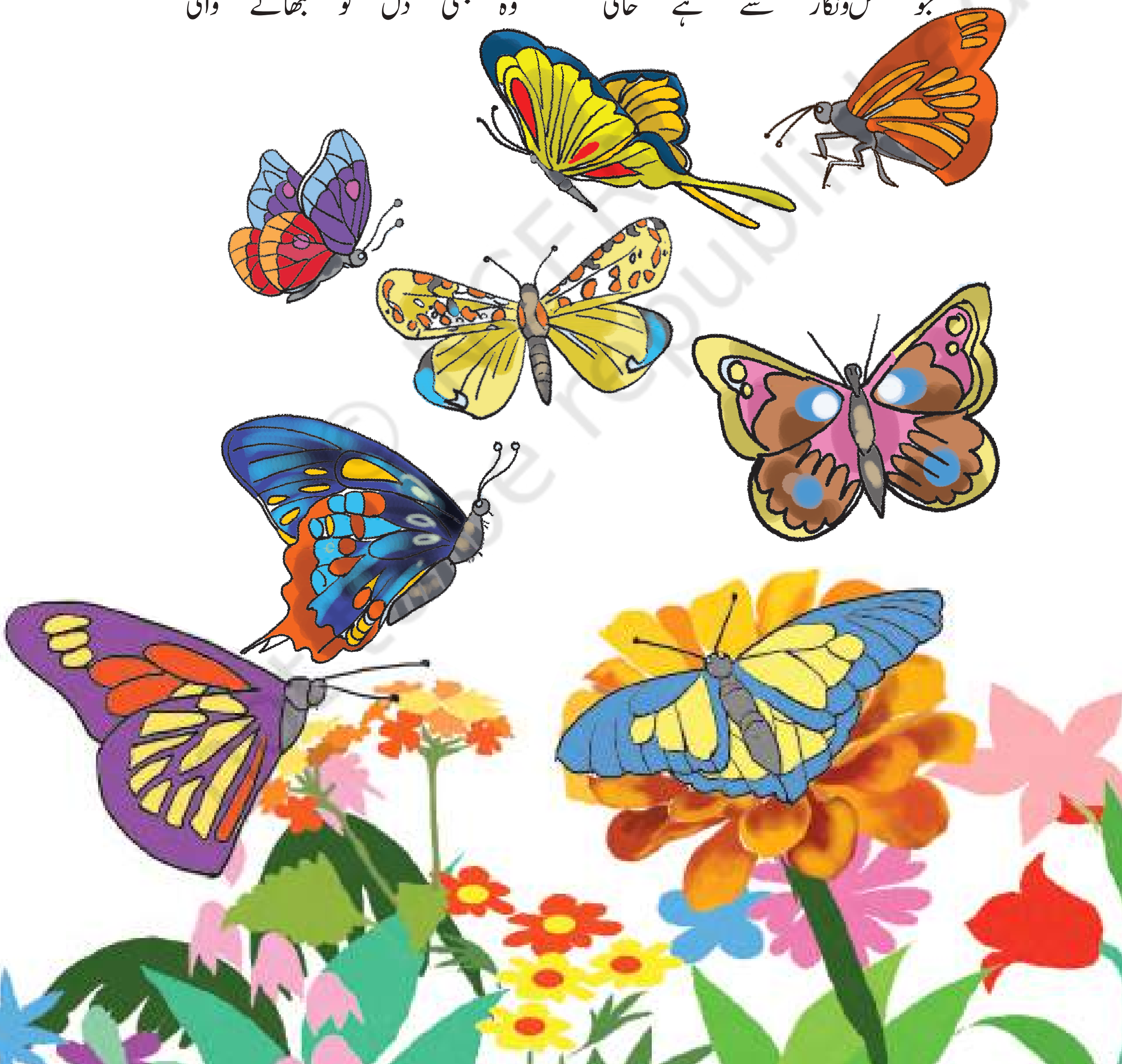

© NCERT not to be republished

ہے رنگ کسی کا زرد گہرا اتنا گہرا کہ بس سنہرا
کوئی، جس کے سپید ہیں پَر جیسے چاندی کے صاف پتّر
طاؤسی، صندلی، گلابی دھانی، کاسنی، سیاہ، آبی
پیلے، اُودے، زمرّدی، لال ہر رنگ کے پَر ہیں بے خط و خال
پرواز بھی حسن ہے پھبن بھی
رنگت بھی ہے حُسن سادہ پن بھی

شوقؔ قدوائی

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ باغ میں تتلیاں کہاں کہاں بیٹھی ہوئی ہیں؟

2۔ تتلیاں پھولوں سے رس کس طرح اکٹھا کرتی ہیں؟

3۔ شاعر نے تتلیوں کے پَر کو چھوٹا سا چمن کیوں کہا ہے؟

4۔ اس نظم میں تتلیوں کے پَروں کے کن کن رنگوں کا ذکر ہے؟

5۔ ’’بے خط و خال‘‘ کا کیا مطلب ہے؟

6۔ تتلی کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے۔

© NCERT not to be republished

4719CH07

ترانۂ وحدت

ہر ذرّے میں ہے ظہُور تیرا
ہے برق و شرر میں نُور تیرا
افسانہ ترا جہاں تہاں ہے
چرچا ہے قریب و دُور تیرا
گاتے ہیں شجر ہَوا میں کیا کیا
دم بھرتے ہیں سب طیور تیرا

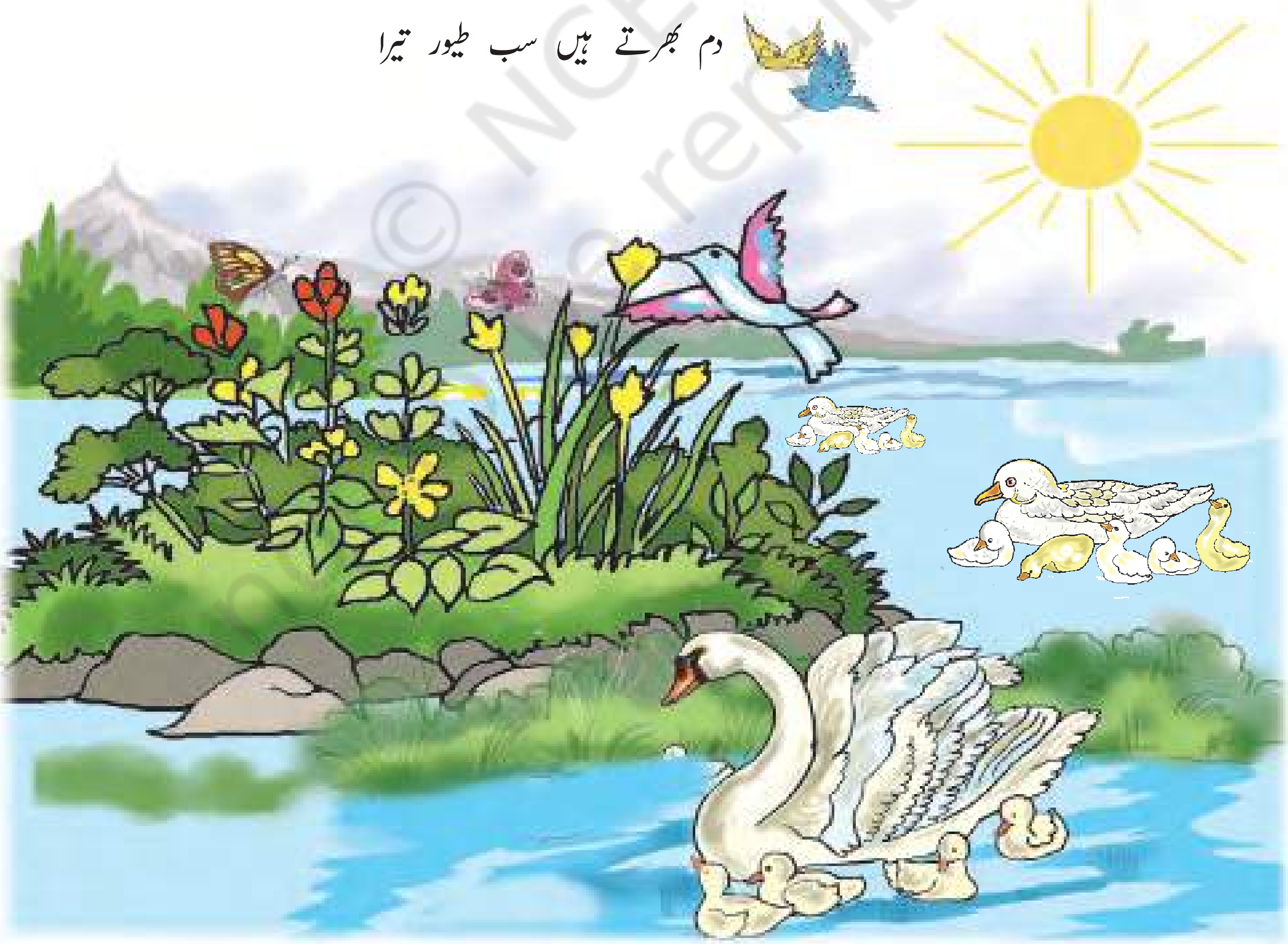

© NCERT not to be republished

تو جلوہ فگن کہاں نہیں ہے
وہ جا نہیں تو جہاں نہیں ہے
تاروں میں چمک دمک تری ہے
جو رعد میں ہے کڑک تری ہے
اے باعثِ رونقِ گلستاں
شاخوں میں لہک چہک تری ہے
ہر غنچے میں ترا تبسّم
ہر گُل میں بھری مہک تری ہے
نغمے مُرغانِ خوش گلو کے
کہتے ہیں یہ سب چہک تری ہے
کہتی ہے کلی کلی زباں سے
میری نہیں یہ چٹک تری ہے

تلوک چند محرومؔ

سوالات

1۔ اس نظم میں شاعر کس سے مخاطب ہے؟
2۔ شاعر نے خدا کو ''باعثِ رونقِ گلستاں'' کیوں کہا ہے؟
3۔ نظم میں خدا کے جلوے کن کن چیزوں سے ظاہر ہو رہے ہیں؟

© NCERT not to be republished

4719CH08

زمین کے تارے

لو رات ہو گئی ہے لو چھا گیا اندھیرا
باغوں میں بسنے والے سب لے چکے بسیرا

ہر سمت آسماں پر تارے چمک رہے ہیں
تارے جو ہیں زمیں پر اُن کو یہ تک رہے ہیں

پوچھو گے تم زمیں کے وہ کون سے ہیں تارے؟
آؤ تمھیں دکھائیں تارے وہ پیارے پیارے

© NCERT not to be republished

دیکھو چمک رہے ہیں باغوں میں باڑیوں میں
کیا اُڑ رہے ہیں ہر سُو کھیتوں میں جھاڑیوں میں

یہ ننّھی لالٹینیں کیا جگمگا رہی ہیں
اِس سمت آرہی ہیں اُس سمت جارہی ہیں

ہیں آگ کے پتنگے یا پھُول پھُلجھڑی کے
کیا نُور سے بھرے ہیں یہ ننّھے ننّھے کیڑے

تم جانتے ہو اِن کو؟ جگنو ہے نام اِن کا
اندھیاریوں کو روشن کرنا ہے کام اِن کا

کیا خوش نُما ہیں دیکھو قدرت کے کارخانے
قدرت کے کارخانے قدرت ہی خوب جانے

حفیظؔ جالندھری

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ شاعر نے زمین کا تارا کسے کہا ہے؟
2۔ جگنو کہاں کہاں چمک رہے ہیں؟
3۔ شاعر نے جگنو کے لیے کون کون سے لفظ استعمال کیے ہیں؟
4۔ جگنو کا کام کیا ہے؟

4719CH09

بڑھے چلو

اُٹھو اُٹھو، اُٹھو اُٹھو   کمر کسو، کمر کسو
سحر سے پہلے چل پڑو   کڑی ہے راہ دوستو
تھکن کا نام بھی نہ لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

not to be republished NCERT

جِھجھک نہ دل میں لاؤ تم — بس اب قدم بڑھاؤ تم
ذرا نہ ڈگمگاؤ تم — خدا سے لَو لگاؤ تم
ملوّل و مضطرب نہ ہو
بڑھے چلو بڑھے چلو

اُٹھا دیا قدم اگر — تو ختم ہے بس اب سفر
ہے راہ صاف و بےخطر — نہ کوئی خوف ہے نہ ڈر
چلے چلو چلو چلو
بڑھے چلو بڑھے چلو

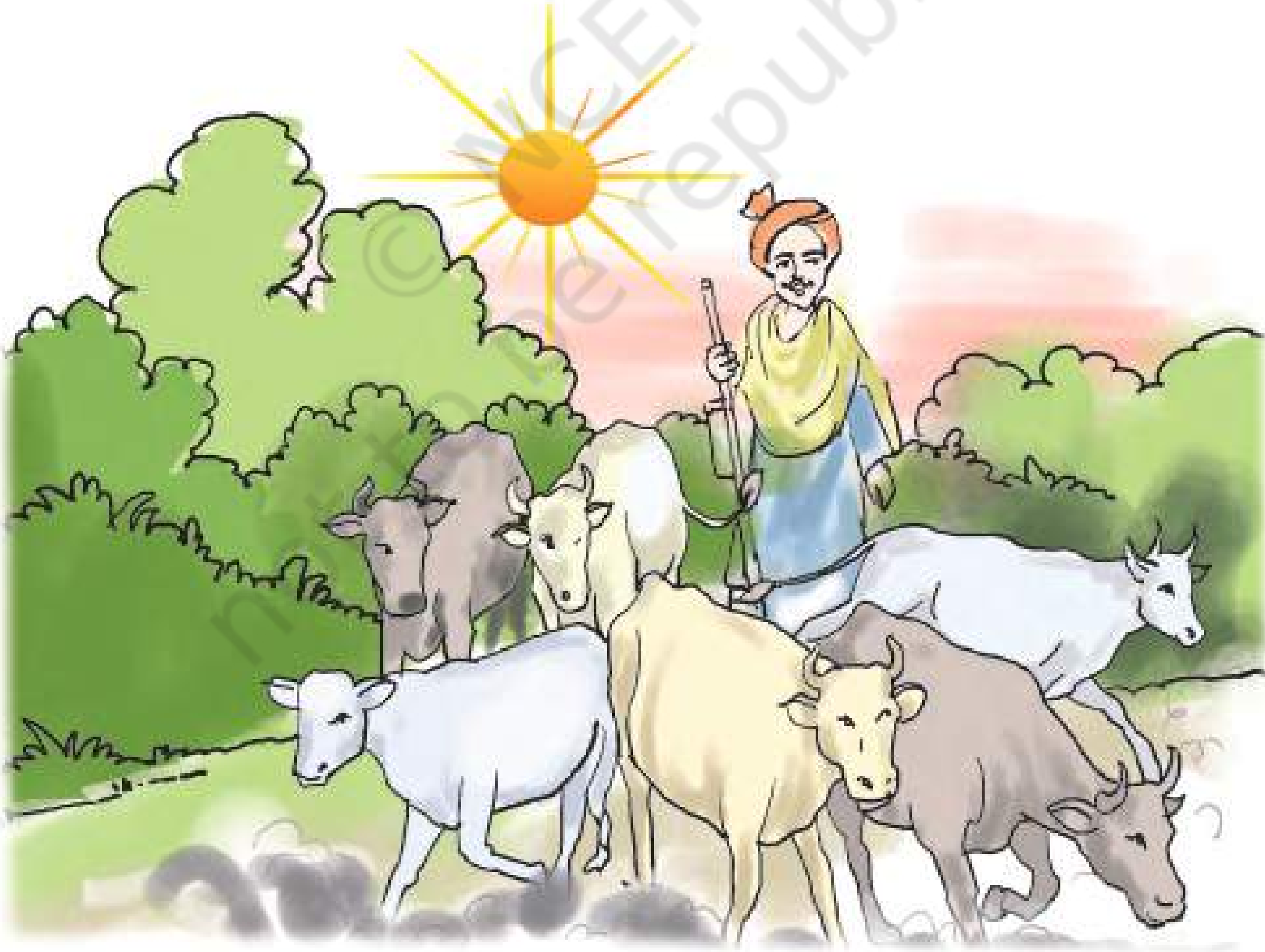

© NCERT
not to be republished

تمھارے ہم سفر جو تھے   وہ منزلوں سے جا لگے
سب آگے تم سے بڑھ گئے   مگر ہو تم پڑے ہوئے
ذرا سمجھ سے کام لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

not to be republished

دلوں میں ہے جو ولولہ تو ڈال دو گے زلزلہ
کہ ہے بلند حوصلہ وہ سامنے ہے مرحلہ
وہیں پہنچ کے سانس لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

محمد مصطفٰی خاں مدّاحؔ

سوالات

1۔ کام کرتے وقت کن کن باتوں کا دھیان رکھنا چاہیے؟

2۔ اس نظم میں شاعر کیا پیغام دے رہا ہے؟

3۔ صبح سے شام تک آپ جو کام کرتے ہیں ان کی فہرست بنایئے۔

© NCERT not to be republished

4719CH10

جگنو

برسات کی رات تھی اندھیری — کچھ نیند اُچٹ گئی تھی میری
پانی جو برس کے کھُل گیا تھا — گلشن کا غبار دُھل گیا تھا
بیدار تھی باغ میں اکیلی — پھولوں سے لدی ہوئی چمیلی

not to be republished

اتنے میں جو رَو چلی ہوا کی		قسمت ہی چمک گئی فضا کی
ہونے لگی جگنوؤں کی بارش		فطرت کے جمال کی تراوِش
روشن تھا اِس قدر اندھیرا		گویا ہونے کو تھا سویرا
جگنو اِس طرح اُڑ رہے تھے		ہیروں میں پر لگے ہوئے تھے
ظُلمت موتی لُٹا رہی تھی
پریوں کی برات جا رہی تھی

سکندر علی وجد

سوالات

1۔ جگنو کس موسم میں اور کس وقت نظر آتے ہیں؟
2۔ جگنو جب اُڑتے ہیں تو ان کی روشنی کیسی لگتی ہے؟
3۔ جگنوؤں کے چمکنے سے پیپل کیسا لگ رہا ہے؟
4۔ اس نظم کا مفہوم اپنے لفظوں میں لکھیے۔

© NCERT not to be republished

4719CH11

پیسہ

کہتے ہیں اسے پیسہ بچّو! یہ چیز بڑی معمولی ہے
لیکن اِس پیسے کے پیچھے سب دنیا رستہ بھولی ہے
ہم آج تمھیں اس پیسے کی ساری تاریخ سناتے ہیں
جتنے جُگ اب تک بیتے ہیں اُن سب کی جھلک دکھلاتے ہیں
اک ایسا دور بھی تھا جگ میں جب اس پیسے کا نام نہ تھا
چیزیں چیزوں سے بکتی تھیں چیزوں کا کچھ بھی دام نہ تھا

© NCERT not to be republished

چیزوں سے چیز بدلنے کا یہ ڈھنگ بہت بےکار سا تھا
لانا بھی کٹھن تھا چیزوں کا لے جانا بھی دشوار سا تھا

انسانوں نے تب مل کر سوچا کیوں وقت اتنا برباد کریں
ہر چیز کی جو قیمت ٹھہرے وہ چیز نہ کیوں ایجاد کریں

اس طرح ہماری دنیا میں پہلا پیسہ تیار ہوا
انسان کا عزّت سے جینا دنیا میں مگر دشوار ہوا

ساحرؔ لدھیانوی

سوالات

1۔ پیسہ رائج ہونے سے پہلے چیزیں کس طرح حاصل کی جاتی تھیں؟
2۔ چیزوں سے چیزیں بدلنے کا ڈھنگ کیوں بے کار تھا؟
3۔ ''انسان کا عزّت سے جینا دنیا میں مگر دشوار ہوا'' کا کیا مطلب ہے؟
4۔ روپیوں اور سکّوں کی تصویریں بنا کر ان میں رنگ بھریے۔

© NCERT not to be republished

4719CH12

کام اور زندگی

برکتیں ہیں آج گھر گھر کام سے
چل پڑا دنیا کا چکّر کام سے
جن کو اپنے فرض کا احساس ہے
دل لگاتے ہیں وہ اکثر کام سے

© NCERT not to be republished

کامیابی اُن کی قسمت میں کہاں
بھاگ جاتے ہیں جو ڈر کر کام سے
کھیت ہو اسکول ہو یا فیکٹری
سب کی رونق ہے سراسر کام سے

© NCERT not to be republished

کاہلی تو جان لیوا روگ ہے
زندگی ہوتی ہے بہتر کام سے

زندہ رہنے کا سلیقہ ہے یہی
منھ نہ موڑے کوئی دَم بھر کام سے

بیٹھ کر باتیں بنانا سہل ہے
اصل میں کھُلتے ہیں جوہر کام سے

قدر کرتا ہے زمانہ کام کی
نام پاتے ہیں ہنرور کام سے
دو گھڑی آرام کرنا چاہیے
جب فراغت ہو میسّر کام سے

فیض لدھیانوی

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ کام سے کون لوگ دل لگاتے ہیں؟
2۔ ہمیں کاہلی سے کیوں بچنا چاہیے؟
3۔ شاعر نے کس بات کو زندہ رہنے کا سلیقہ کہا ہے؟
4۔ آرام کب کرنا چاہیے؟

4719CH13

ننّھی بوُند کا حوصلہ

ایک بار ایسا ہوا برسات میں
سرد، لمبی گھُپ اندھیری رات میں

ایک ننّھی بوُند آنکھیں میچتی
ہچکچاتی سانس اندر کھینچتی

چھوڑ کر بادل کا پہلو جب چلی
دِل ہی دِل میں سوچ کر ڈرنے لگی

یہ بھیانک رات اور لمبا سفر
راستہ بھی کچھ نہیں آتا نظر

کیا بھروسہ آگ میں گر جاؤں میں
پھر نہ کچھ اپنا پتا بھی پاؤں میں

یہ بھی ممکن ہے مِلوں میں خاک میں
موت بیٹھی ہو نہ میری تاک میں!

اس نے پھر سوچا کہ قسمت کا لکھا
جو بھی ہوگا سامنے آجائے گا

سوچ کر انجام اپنا کیوں ڈروں
ڈر کے میں مرنے سے پہلے کیوں مروں

کیا ضروری ہے گِروں میں ریت پر
یہ بھی ممکن ہے گِروں میں کھیت پر

خار پر گرنے سے مجھ کو کیوں ہراس؟
یہ بھی ممکن ہے بجھاؤں اس کی پیاس

بوُند نے چھوڑا خدا پر فیصلہ
اس کے دل میں حوصلہ پیدا ہوا

ہوکے بے پروا خوشی میں جھومتی
آ گئی دریا پہ، اس سے جا ملی

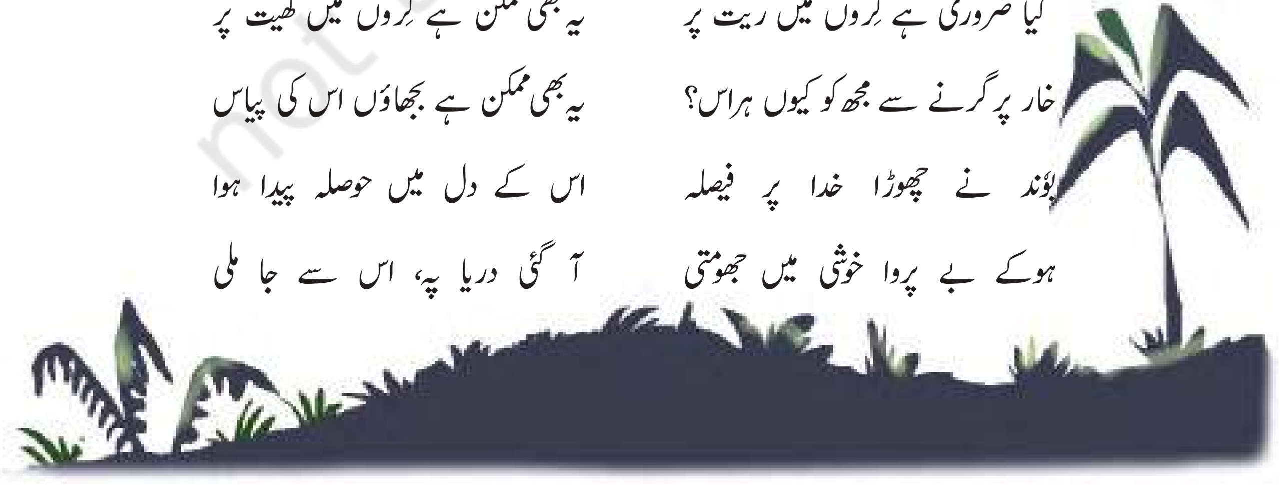

© NCERT not to be republished

تھی اُسی دریا میں اک سیپی کھلی
بُوند اس میں جا گِری موتی بنی

عصمت جاوید

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ ننھی بوند بادل کے پہلو سے نکل کر کیوں ڈر رہی تھی؟

2۔ ننھّی بوند نے کیا سوچ کر اپنا حوصلہ بڑھایا؟

3۔ حوصلہ پیدا ہونے پر اس کی کیا کیفیت ہوئی؟

4۔ ننھّی بوند کا انجام کیا ہوا؟

یہ دنیا حسین ہے

جینے کی ہر طرح سے تمنّا حسین ہے
ہر شر کے باوجود یہ دنیا حسین ہے
دریا کی تُند باڑھ بھیانک سہی مگر
طوفاں سے کھیلتا ہوا تِنکا حسین ہے
صحرا کا ہر سکوت ڈراتا رہے تو کیا
جنگل کو کاٹتا ہوا رستہ حسین ہے

© NCERT not to be republished

دِل کو ہلائے لاکھ گھٹاؤں کی گھن گرج
مٹّی پہ جو گرا ہے وہ قطرہ حسین ہے

راتوں کی تیرگی ہے جو پُرہَول غم نہیں
صبحوں کا جھانکتا ہوا چہرہ حسین ہے

ہوں لاکھ کوہسار بھی حائل تو کیا ہوا
پَل پَل چمک رہا ہے جو تیشہ حسین ہے

لاکھوں صعوبتوں کا اگر سامنا بھی ہو
ہر جہد ہر عمل کا تقاضا حسین ہے

جاں نثار اختر

سوالات

1۔ شاعر نے کس کس کو حسین کہا ہے؟

2۔ ''ہر شر کے باوجود یہ دنیا حسین ہے'' اس کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے۔

3۔ قطرہ معمولی ہوتے ہوئے بھی حسین کیوں ہے؟

4۔ اس نظم کو زبانی یاد کیجیے اور لکھیے۔

© NCERT not to be republished

4719CH15

بلّی اور شیرنی

ایک دن یہ شیرنی سے جاکے بلّی نے کہا
''تیرا رتبہ مجھ سے ہو سکتا نہیں ہرگز بڑا
دیکھ میں اک جھول میں دیتی ہوں بچّے کس قدر
ایک سے زائد نہیں تو نے کیے پیدا مگر''

© NCERT not to be republished

شیرنی بلّی سے بولی کھا کے فوراً پیچ و تاب
''کچھ دنوں کے بعد دوں گی میں تمھیں اِس کا جواب''

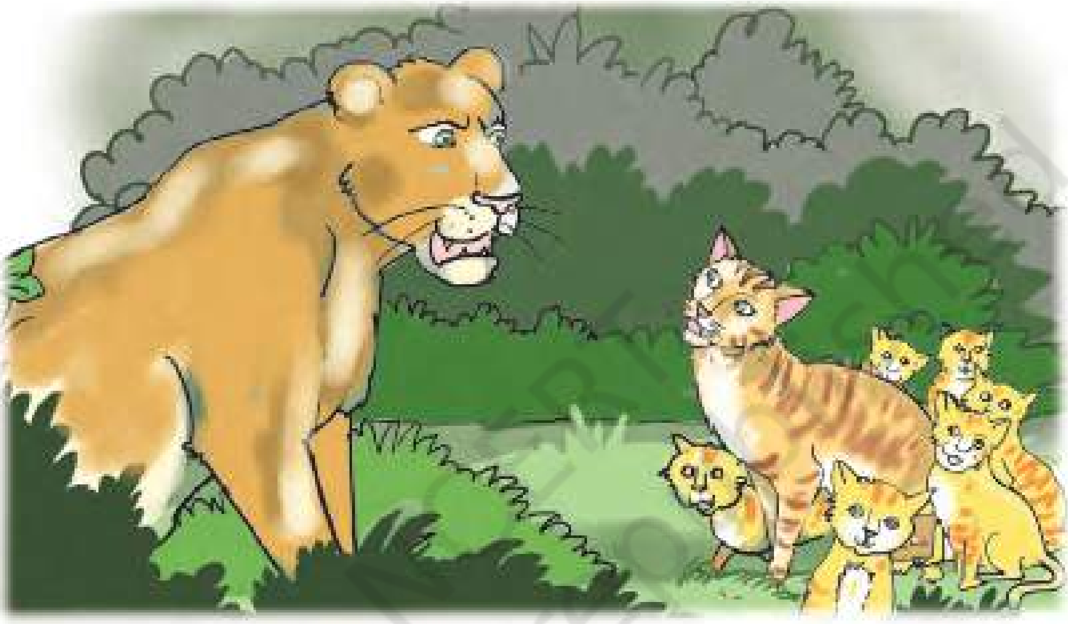

کچھ ہی مدت بعد دونوں پھر اچانک ہی ملیں
ساتھ بلّی کے مگر تھا ایک بھی بچّہ نہیں

شیرنی نے پوچھا ”خالہ! آپ کے بچّے نہیں؟
مبتلا کوئی مصیبت میں تو بے چارے نہیں؟“
آہ ٹھنڈی بھر کے بلّی اس طرح گویا ہوئی
”میری کچھ اولاد کتّوں کا نوالہ بن گئی
بچ رہے تھے جو اُنھیں انساں کے بچّے لے گئے
صبر ہی کرتی ہوں میں، قسمت میں میری وہ نہ تھے“

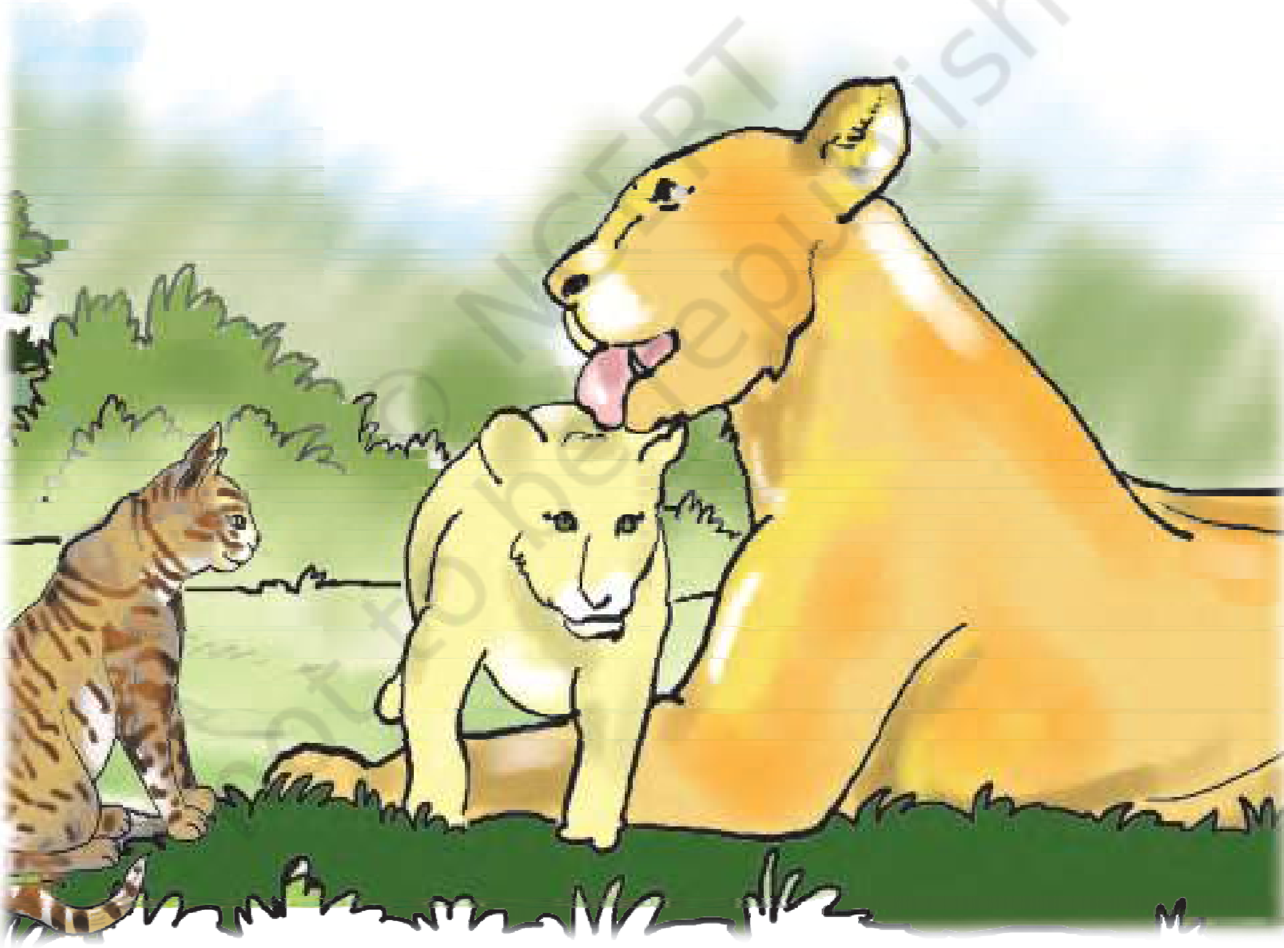

شیرنی کے سامنے تھا اس کا بچّہ نوجواں
دیکھ کر بچّے کو اپنے ہورہی تھی شادماں
شیرنی، بلّی سے بولی،''اے مری خالہ سنو
کس لیے تم کوستی ہو اپنی قسمت کو کہو
ناز جن پر تھا تمھیں کمزور وہ اولاد تھی
کتنی آسانی سے وہ دشمن کے ہتّھے چڑھ گئی
اس قدر اولاد سے کیا شان تیری بڑھ گئی
آٹھ دس سے تو ہے بہتر ایک ہو لیکن جری''

ضیاءالرحمٰن ضیاؔء

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ شیرنی سے بلّی نے کیا کہا؟
2۔ شیرنی نے بلّی کی بات کا کیا جواب دیا؟
3۔ بلّی کے بچّوں کا کیا انجام ہوا؟
4۔ شیرنی نے بلّی کو کیا نصیحت کی؟

© NCERT not to be republished

نوٹ:

© NCERT
not to be republished

نوٹ:

© NCERT
not to be republished

نوٹ:

© NCERT
not to be republished